نفل نماز کے سجدے میں اردو زبان میں دعاء مانگنے کا حکم

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:
کیا نفل نماز کے سجدے میں اردو زبان میں دعاء مانگنا درست ہے؟

الجواب باسمہٖ تعالیٰ

واضح رہے کہ نماز میں چاہے فرض نماز ہو، یا نفل نماز، دعاء عربی زبان میں کرنا لازم ہے۔ عربی کے علاوہ کسی اور زبان مثلاً اردو، فارسی یا انگریزی وغیرہ میں دعا کرنا جائز نہیں، اسی طرح عربی میں ایسی دعا کرنا بھی درست نہیں جو کلام الناس کے مشابہ ہو۔ اگر کسی ایسی چیز کی دعا کی گئی جس کا سوال بندوں سے محال نہیں اور ایسے الفاظ قرآن یا حدیث میں کہیں نہیں آئے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔

فتاویٰ شامی میں ہے:

’’ (ودعا) بالعربية ، وحرم بغيرها ..... (بالأدعية المذكورة في القرآن والسنة، لا بما يشبه كلام الناس).‘‘

(الدر المختار مع رد المحتار، كتاب الصلاة، فروع قرأ بالفارسية أو التوراة أو الإنجيل: ٥٣٢/ ١. ط: سعيد)

وفيه أيضاً:

’’والمختار كما قاله الحلبي أن ما هو في القرآن أو في الحديث لايفسد، وما ليس في أحدهما إن استحال طلبه من الخلق لايفسد، وإلا يفسد لو قبل قدر التشهد.‘‘

(الدر المختار مع رد المحتار، كتاب الصلاة، فروع قرأ بالفارسية أو التوراة أو الإنجيل:٥٢٣/ ١، ط: سعيد)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح	الجواب صحیح	کتبہ
ابوبکر سعید الرحمٰن	محمد انعام الحق	محمد احمد بلتی
الجواب صحیح		دار الافتاء
محمد شفیق عارف		جامعہ علومِ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی